پرچہ امتحانِ جامعہ [illegible] مبارک پور، اعظم گڑھ [illegible] ۲۰۱۸ء

وقت : تین گھنٹے — (مطلوبہ درجہ ـــ اولی) — مجموعی نمبر : ۱۰۰

(الف ـــ عربی ادب وقواعد)

۱) مرفوعات شمار کراتے ہوئے ہر ایک کی مثال تحریر کریں۔ ـــــــــــ ۸

۲) اسم اشارہ، اسم موصول، عدل، بدل کی تعریف کیجیے اور موانع تنوین کو مثالوں کے ساتھ لکھیے۔ ـــــــــــ ۸

۳) فعل متصرف، صحیح، مہموز، معتل، مضاعف، لفیف مقرون، لفیف مفروق الحاق، مطرد اور شاذ کی تعریف مع مثال لکھیے۔ ـــــــــــ ۸

۴) اسم ظرف کی تعریف بنانے کا قاعدہ اور اس کے اوزان لکھیے پھر درج ذیل اسماے مشتق کی تعیین کرکے صیغہ و معنی بتائیے۔ ـــــــــــ ۸

أقارب ، مكاتيب ، مشروبات ، راقدات ، بُشرى

۵) عربی جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔ ـــــــــــ ۸

هذه الأعناب حلوة • في يدها محفظة فيها كتبها وكراساتها ومحاياتها • أخذ شيء بغير إذن عادة مذمومة • هم يلعبون و يضحكون و يمزحون • ما قطفنا شيئًا بغير إذن • اخلعوا ثياب المدرسة • لونها أخضر و عليها حلقات صغيرة كالعيون • انظروا كيف يحلب اللبان.

۶) اردو جملوں کی عربی بنائیے۔ ـــــــــــ ۱۰

• گفتگو کے سبق مفید ہیں، مشق کے جملے سہل ہیں • پنجرے میں طوطا نہیں، کونڈے میں گلاب نہیں • میرا دوست صبح کی سیر کے لیے نکلا • ہم شام کے کھانے کے بعد دودھ پیتے ہیں • یہ خوب صورت پھول ہیں لڑکے ان کو توڑیں گے • فقیروں اور مسکینوں کی مدد کرو، ان کی مدد ہر مسلم پر فرض ہے • اللہ کے شکر سے کبھی غفلت نہ کرو • کیا تو نے تازہ گوشت کھایا • میں کبھی تھباٹ بال کھیلتا ہوں اور کبھی دوستوں کے ساتھ • ہاتھ دھو اور کھانا کھا، کبھی چاول کھا اور کبھی روٹی کھا۔

(ب ـــ فارسی ادب وقواعد)

۷) ماضی قریب، ماضی بعید اور ماضی احتمالی کی تعریف اور بنانے کا قاعدہ مع مثال تحریر کیجیے۔ ـــــــــــ ۸

۸) توانستن کی مدد سے کون سے جملے بنائے جاتے ہیں؟ بتائیے، اور اس کے استعمال کا طریقہ مثالوں کے ساتھ تحریر کیجیے۔ ـــــــــــ ۸

۹) فارسی جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔ ـــــــــــ ۸

۱- دلا اگر خردمندی و ہوشیار ٭ مکن صحبت جاہلاں اختیار -۲- اے پسرا ہرگز مخور نانِ بخیل۔ بر فرمان دار لازم بود کہ در علاقۂ فساد زدہ رود۔ -۳- خر ار جُل اطلس بپوشد خر است۔ چوں پیر شدی حافظ از مے کدہ بیروں شو -۴- تو بر من بلاوجہ چرا شوریدن گرفتی۔ نگہبانی گزارند کہ ما بخوریم -۵- تو بر من بلاوجہ چرا شوریدن گرفتی۔ بگزارید کہ او با احمد بمصطبہ رود۔

۱۰) اردو جملوں کی فارسی بنائیے۔ ـــــــــــ ۸

۱- اے سلیم! نوکر سے کہ دے کہ گائے کو بھوسا اور کھلی ڈال دے۔ اس کے بعد گھر ہٹا دے۔ -۲- خالد کو امرود کھانے کی وجہ سے کھانسی آنے لگی -۳- دلدار کو ایسی بیماری ہوئی کہ کوئی ڈاکٹر اسے پہچان نہ سکا -۴- اے شخص! اگر تو عاجزی سے پیش آئے گا تو ساری مخلوق تیری دوست ہو جائے گی -۵- اگر میں لکھنؤ جاتا تو ریڈیو اسٹیشن دیکھتا۔

۱۱) کفر کسے کہتے ہیں، فرشتے کیا چیز ہیں؟ سجدۂ سہو کا طریقہ کیا ہے۔ ـــــــــــ ۸

۱۲) درج ذیل حسابوں کو حل کریں۔ ـــــــــــ ۱۰

جوڑ

۸۸۷۶۹۸۶
۷۶۹۸۷۵۱
۶۷۵۸۵۹۸

گھٹانا

۸۷۶۹۸۹۸۵
۷۶۸۶۹۵۷۷

ضرب

۶۵۸۷۵۰۷۴
۵۴

تقسیم

۱۸)۴۵۶۵۸۷۵۸۹(

پرچہ برائے امتحان داخلہ جامعہ اشرفیہ، مبارک پور، اعظم گڑھ، یوپی۔ ۱۴۳۹ھ/۲۰۱۸ء

وقت: تین گھنٹے ــــ (مطلوبہ درجہ ـــ اعدادیہ) ــــ مقررہ نمبر: ۱۰۰

---

(۱) درج ذیل عبارت اپنی کاپی پر واضح اور خوش خط لکھیے: ــــــــــــ ۲۰

راحت دل وجاں! تو نے علم کی گتھیاں سلجھاتے ہوئے کتنی ہی راتیں جاگ کر کاٹی ہیں اور شوق کتب بینی میں خود پر سونا حرام کیے رکھا، مجھے نہیں معلوم کہ ان شب بیداریوں کا اصل مقصد کیا تھا، اگر ان کا مقصد مال وزر، سیم وگہر جمع کرنا، عہدوں پر فائز ہونا، ہم عصروں سے سبقت اور برتری حاصل کرنا تھا تو پھر ہلاکت وتباہی، کم بختی وحرماں نصیبی کے سوا تیرا مقدر کچھ اور نہیں۔ اور اگر تیرا مقصد شریعتِ احمد مختار صلی اللہ علیہ وسلم کا قیام، اپنے ظاہری وباطنی احوال کی زیبائش وآرائش اور نفس امّارہ کو گھائل کرنا تھا تو پھر مسرت وشادمانی کا مہکتا ہوا چمن تیرا نصیب ہے۔

(۲) مندرجہ ذیل الفاظ صحیح کرکے اپنی کاپی پر لکھیے: ــــــــــــ ۱۰+۱۰+۱۰ = ۳۰

(الف) قبلہ وکابہ۔ بت کھانہ۔ خاب وکھیال۔ ہیرت انگیز۔ بزورت مند۔ جبان وکلم۔ عراکین جامعہ۔ بہروبرّ۔ حاظر وناضر رسول۔ نورل ہدیٰ۔

(ب) تکیہ کا گلاف۔ لوگوں کا غیض غظب۔ مدرسہ کی انتجامیہ کمیٹی۔ ضلیل وخار ہونے والے۔ باگ کے میٹھے عام۔ دیہات کے اشاتزہ۔ سہر کے دہست غرد۔ کھاب خرگوش کے مذے۔ دنیا کی مہبّت۔ آکھرت کی یاد۔

(ج) عام لزیذ پھل ہے۔ ہاتھی تیز دوڑتی ہے۔ بازار لگی ہے۔ ہم نے روٹی کو کھایا۔ میں نے آیت پڑھا۔ خدا کے احکامات مشہور ہیں۔ اتحاد واتفاک میں کوّت ہے۔ اس نے گھاس کو کاٹا۔ لوگ کھیلا ہے۔ یہاں پڑھائی اچھا ہوتا ہے۔

(۳) جن الفاظ کے نیچے نشانات لگے ہیں، انھیں درست کرکے پوری عبارت اپنی کاپی پر لکھیے: ــــــــــ ۱۵

تالبے علم اپنے افکار وکھیالات، کردار واخلاق، ہمیشہ پایئزہ اور بلند رکھے، پست ہرکتوں کا کھیا ل آنے پر بھی اپنا مہاسبہ کرے، دین وسنت کی پابندی اور خدا ورسول کی عتاعت ہی میں دنیا وآخرت کا بھلا جانے، آزادوں کی آشائسوں اور رنگینیوں سے کبھی متاثر ومرؤوب نہ ہو، نہ ان کے حصول کی خاتر اپنے افکار واکھلاک کی دنیا تاراج کرنے کا خیال دل میں لائے، شریعت کی کھلاف ورزی کو زہر کاتل یا آتش مہلک جانے، فرائض وواجبات کی پابندی میں اوام سے کمتر ثابت نہ ہو، بلکہ آداب ونوافل میں بھی ان کے لیے نمونہ اور مکتدیٰ بنے۔

(۴) ششماہی امتحان میں کامیابی ملنے کی خوش خبری دینے کے لیے اپنے والد کے نام پانچ سطروں پر مشتمل ایک خط لکھیے ــــ ۵

(۵) دو دنوں کی رخصت طلب کرنے کے لیے صدر المدرسین کے نام ایک درخواست لکھیے۔ (غرض: والدین کی زیارت کے لیے گھر جانا) ــــــــــ ۵

(۶) وضو کے فرائض تحریر کیجیے، پھر تیمم کا طریقہ بیان کیجیے ــــــــــ ۵

(۷) نمازِ ظہر اور نمازِ عشا میں کل کتنی رکعتیں ہیں، ترتیب کے ساتھ لکھیے۔ ــــــــــ ۵

(۸) درج ذیل حساب حل کیجیے: ــــــــــ ۱۰

۵۱۴۶۸	۳۶۷۲۲۸	۶۹۲۵	۹۰۰۴
۸۵۷۲۰	۷۹۰۱۴۹	-۲۷۷۹	-۲۸۵۶
۹۱۳۳۳	۸۹۱۱۲۳		
+۳۳۶۹۴	+۵۳۹۶۲۴		

(۹) مندرجہ ذیل گنتیوں کو لفظوں میں لکھیے: ــــــــــ ۵

۸۹۶۹۷۴۰ ــــ ۶۹۱۳۷۹ ــــ ۳۴۸۰۷۵۶ ــــ ۵۶۷۰۸۹ ــــ ۴۵۸۳۵

امتحان داخلہ جامعہ اشرفیہ مبارک پور، اعظم گڑھ، یوپی - ۱۴۳۹ھ/۲۰۱۸ء

وقت: ۳ گھنٹے۔ درجہ مطلوب: ثانیہ مجموعی نمبرات: ۱۰۰

نوٹ: ــــــ تمام سوالات کے جوابات لازمی ہیں۔

(۱)- اسم ظرف کی تعریف کیجیے، ثلاثی مجرد اور مزید فیہ سے اسم ظرف بنانے کا قاعدہ مع مثال بیان کیجیے۔ ۵

(۲)- الوقایۃ مصدر سے فعل مضارع منفی بلم مجہول کی گردان لکھیے، اور تمام صیغوں پر اعراب بھی لگائیے۔ ۵

(۳)- غیر منصرف کی تعریف اور اس کا حکم بیان کیجیے، نیز اسباب منع صرف مثالوں کے ساتھ واضح کیجیے۔ ۱۰

(۴)- مونث لفظی اور معنوی کی تعریف کیجیے، اور علامات تانیث مع مثال بیان کیجیے۔ ۱۰

(۵)- درج ذیل جملوں کا سلیس اردو میں ترجمہ کیجیے، اور آخری دو جملوں کی ترکیب بھی بیان کیجیے۔ ۱۰

١- هذه شركات دولية، وتلك مستشفيات حكومية. ٢- حسن السؤال نصف العلم. ٣- تنشيط السياحة مسئولية الحكومة. ٤- المال ظل زائل وعارية مستردة. ٥- حق الطريق غض البصر وكف الأذى ورد السلام. ٦- هذه الصحف أسبوعية وتلك مجلات شهرية. ٧- إنكم ظلمتم باتخاذكم العجل إلها. ٨- هرب الكلب هاويا من شدة الألم.

(۶)- درج ذیل اردو جملوں کی عربی بنائیے۔ ۱۰

۱- یہ سب ہندوستانی پارلیمنٹ کے ارکان ہیں۔ ۲- اسٹیشن کے دونوں پلیٹ فارم صاف ستھرے ہیں۔ ۳- ماں اپنی لڑکی پر غصہ ہوئی تو وہ خاموش ہوگئی۔ ۴- جاپان ایک صنعتی ملک ہے۔ ۵- کیا اس کی بہنوں نے بھی نماز کی اہمیت کو سمجھا؟ ۶- وہ کھڑکیاں لکڑی کی ہیں اور یہ دروازے لوہے کے ہیں۔ ۷- میں تمھیں وہیں ماروں گا جہاں تم نے زید کو مارا۔ ۸- خالد یہاں سے مسکراتے ہوئے بازار گیا۔ ۹- بکر کے ماموں کے لڑکے کی بیوی کا نام کیا ہے؟ ۱۰- عمرو کو چاندی کی ایک نئی گھڑی کی ضرورت ہے۔

(۷)- قطعہ (الف) کے سوالات کا عربی میں جواب لکھیں، اور قطعہ (ب) کا سلیس اردو میں ترجمہ کریں۔ ۱۰

(الف) ١- أتسهر البنات للدين؟ ٢- هل في البنات الطيبات حياء؟ ٣- أتنفعهن التربية المنزلية؟ ٤- بأي شيء تقطعون الأنبج؟ ٥- متى تصلون إلى المدرسة؟

(ب) خرج فؤاد من داره قاصدا مكتبة لشراء كتاب جديد، واختار أن يذهب ماشيا ليدفأ، لأن اليوم كان شديد البرد، وكان يلتزم الطوار الأيمن من الطريق، ولا يعبر الشارع إلا إذا أمن الخطر، وكان إذا رأى دكانا كبيرا لا يعرفه وقف برهة ليقرأ اسم التاجر، وسار كذلك إلى أن وصل إلى المكتبة، فاشترى الكتاب وعاد إلى داره.

(۸)- قاف اور ضاد کا مخرج بیان کیجیے، نیز شروع قراءت اور شروع سورت میں استعاذہ اور بسملہ کے احکام بیان کیجیے۔ ۱۰

(۹)- نبی و رسول کی تعریف کیجیے، اور انبیائے کرام کے بارے میں چھ ضروری عقائد بیان کیجیے۔ ۱۰

(۱۰)- درج ذیل فارسی عبارات کا ترجمہ کیجیے۔ ۱۰

دشمن ضعیف کہ در طاعت آید و دوستی نماید مقصود وے جز ایں نیست کہ دشمن قوی گردد۔ ہر کہ با دشمناں صلح می کند سر آزار دوستاں دارد۔ دو کس دشمن ملک و دین اند، بادشاہ بے حلم، و زاہد بے علم۔ پدر جان! خدائے را شکر می کنم کہ من صاحب چوں شما پدر منور و فہمیدہ ہستم، اگر پرستش غیر از خداوندے بزرگ بہ دیگرے روا می بود من ایں حق را جز بہ شما بہ دیگرے قائل نمی شدم۔

(۱۱)- درج ذیل اشعار کا آسان اردو میں ترجمہ کیجیے۔ ۱۰

شہ ماروائے جلالش نیافت، بصر منتہائے جمالش نیافت۔ وگر مرکب عقل را پویہ نیست، عنانش بگیرد تحیر کہ ایست

خلاف پیمبر کسے راہ گزید، کہ ہرگز بمنزل نخواہد رسید۔ شام غم باز شدوار شد افسوس افسوس، دم از ظلمت آں تار شد افسوس افسوس

صومعہ نہ گنجد رند شراب خانہ، عنقا چگونہ گنجد در کنج آشیانہ، ساقی بہ یک کرشمہ بشکن ہزار توبہ، بستاں مرا ز خود باز، زاں چشم جادوانہ

١٤٣٩هـ
٢٠١٨م

٧٨٦ — وريد الإحسان للامتحان بالجامعة الأشرفية، مبارك فور، أعظم جراه

الوقت: ثلاث ساعات — للانتساب إلى الصف السادس — مجموع الأرقام — ١٠٠ -

① ترجموا الآيات الكريمة باللغة الأردية —

إذ قال لأبيه وقومه ما تعبدون ٥ قالوا نعبد أصناما فنظل لها عاكفين ٥ قال هل يسمعونكم إذ تدعون ٥ أو ينفعونكم أو يضرون ٥ قالوا بل وجدنا آباءنا كذلك يفعلون ٥ قال أفرأيتم ما كنتم تعبدون أنتم وآباؤكم الأقدمون ٥ فلما جاء سليمن قال أتمدونن بمال فما آتنِيَ الله خير مما آتكم بل أنتم بهديتكم تفرحون ٥ إرجع إليهم فلنأتينهم بجنود لا قبل لهم بها ولنخرجنهم منها أذلة وهم صاغرون ٥ — وقيل ادعوا شركاءكم فدعوهم فلم يستجيبوا لهم ورأوا العذاب لو أنهم كانوا يهتدون ٥ ويوم يناديهم فيقول ماذا أجبتم المرسلين ٥ -

② ترجموا واشرحوا ما يأتي من الأحاديث المباركة شرحا وافيا -

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اجتنبوا السبع الموبقات قالوا يا رسول الله وما هن قال الشرك بالله والسحر وقتل النفس التي حرم الله إلا بالحق وأكل الربوا وأكل مال اليتيم والتولي يوم الزحف وقذف المحصنات المؤمنات الغافلات — وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من تمسك بسنتي عند فساد أمتي فله أجر مائة شهيد وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الأمر ثلثة، أمر بين رشده فاتبعه وأمر بين غيه فاجتنبه وأمر اختلف فيه فكله إلى الله عز وجل —

③ اشرحوا العبارة الآتية وبينوا معنى الإنعقاد والتولي طرفي النكاح بخلاف البيع وما المراد بالمستقبل.

"النكاح ينعقد بإيجاب وقبول بلفظين يعبر بهما عن الماضي كزوجت وتزوجت أو ماض ومستقبل كزوجني فقال زوجت وإن لم يعلما معناه" —

④ عرفوا الخاص وبينوا حكمه عند الجمهور، وأوضحوا العبارة التالية -

"وما تكرر من العبادات فبأسبابها لا بالأوامر" -

⑤ "وما ثبت منه بالبداهة فهو ضروري كالعلم بأن كل الشيء أعظم من جزئه وما ثبت منه بالإستدلال فهو اكتسابي"

اشرحوا العبارة المذكورة بعد تعريف العقل وبيان سببيته للعلم -

⑥ "وما يطلب به التصور والتصديق يسمى مطلبا وأمهات المطالب أربع، ما وأي وهل ولم، فما لطلب التصور بحسب شرح الاسم فيسمى شارحة أو بحسب الحقيقة حقيقية" اشرحوا العبارة شرحا وافيا كما قرأتم في الكتاب -

⑦ "ثم من الإسناد حقيقة عقلية: وهي إسناد الفعل أو معناه إلى ما هو له عند المتكلم في الظاهر كقول المؤمن: أنبت الله البقل، وقول الجاهل: أنبت الربيع البقل، وقولك جاء زيد وأنت تعلم أنه لم يجئ" أوضحوا العبارة

⑧ عرفوا المصطلحات الآتية - المناظرة - المجادلة - المكابرة - النقل - الدليل - المنع - السند - المعارضة

⑨ ترجموا الأبيات واشرحوا الكلمات التي رسم عليها الخط صرفا ولغة -

فينا الرسول شهاب ثم يتبعه — نور مضيء له فضل على الشهب
الحق منطقه والعدل سيرته — فمن يجبه إليه ينج من تبب
نجد المقدم ماضي الهم معتزم — حين القلوب على رجف من الرعب
يمضي ويذمرنا عن غير معصية — كأنه البدر لم يطبع على الكذب

⑩ حولوا ما يأتي من الأردية إلى العربية الواضحة السلسة -

اسلامی قانون کے اعتبار سے اللہ تعالیٰ کی پیدا کی ہوئی سب نعمتیں عام ہیں، ہر انسان جو چاہے اپنی ضرورت کے مطابق فائدہ اٹھائے مثلاً دریاؤں اور چشموں کا پانی سب کے لیے عام ہے ہاں اگر کوئی محنت و قابلیت صرف کر کے ان سے نہریں نکالے یا بند باندھ کر اس پانی کو اپنے قبضہ میں لے آئے تو اسے حق ہے کہ وہ اپنی محنت و قابلیت کا بدلہ لے -
ہندوستان میں تبلیغ اسلام کے لیے صوفیائے کرام نے جو خدمات انجام دی ہیں وہ اس ملک میں اصلاح و دعوت کے سلسلہ کی کوششوں میں درجۂ اول کا مقام رکھتی ہیں -

[illegible] سنة ١٤٣٩هـ/٢٠١٨م

الوقت ثلاث ساعات

للانتساب إلى صف الاختصاص في الحديث/ الفقه / الإفتاء / الأدب / مقارنة الأديان

الدرجات: ١٠٠

١) "حدثنا الحميدي قال: نا سفيان، قال: كان الناس يحملون عن جابر قبل أن يظهر ما أظهر فلما أظهر اتهمه الناس في حديثه، وتركه بعض الناس، فقيل له: وما أظهر؟ قال: الإيمان بالرجعة".

اشرحوا ما أسلفناه فيما أعلاه، وماذا أراد بالإيمان بالرجعة؟ أوضحوه كاملا. ٧

٢) "وهذا القول - يرحمك الله - في الطعن في الأسانيد قول مخترع مستحدث غير مسبوق صاحبه إليه، ولا مساعد له من أهل العلم عليه، وذلك أن القول الشائع المتفق عليه بين أهل العلم بالأخبار والروايات قديما وحديثا أن كل رجل ثقة روى عن مثله حديثا وجائز ممكن له لقاءه والسماع منه لكونهما جميعا كانا في عصر واحد وإن لم يأت في خبر قط أنهما اجتمعا ولا تشافها بكلام فالرواية ثابتة والحجة بها لازمة".

ترجموا العبارة ترجمة موضحة مع إبانة مذهب الإمام مسلم في المسئلة وغيره من المحدثين كما ذكر مسلم في صحيحه. ٨

٣) "عن سعيد بن المسيب وعباد بن تميم عن عمه أنه شكا إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم الرجل الذي يخيل إليه أنه يجد الشيء في الصلاة، فقال: لا ينفتل أو لا ينصرف حتى يسمع صوتا أو يجد ريحا".

ترجموا الحديث وأوضحوه مع إبانة الحكم الشرعي في المسئلة، وما هو المقصود من سماع الصوت ووجدان الريح؟ اشرحوا كاملا. ٧

٤) عن ابن عباس، قال: نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن معاقرة الأعراب. ـــــ وعن أبي هريرة وابن عباس رضي الله عنهما قالا: نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن شريطة الشيطان.

اشرحوا الحديثين مع إبانة معنى معاقرة الأعراب وشريطة الشيطان. ٨

) عرّفوا البيع الفاسد والباطل، واذكروا حكمهما، ثم أوضحوا ما يأتي من العبارة الفقهية بحيث يتضح الحكم مع الدليل:

"لا يجوز بيع ثوب من ثوبين، ولا يجوز بيع المراعي ولا إجارتها، ولا يجوز بيع النحل". ١٠

) "(والإباق والبول في الفراش والسرقة في الصغير عيب ما لم يبلغ فإذا بلغ فليس ذلك بعيب حتى يعاوده بعد البلوغ) ومعناه إذا ظهرت عند البائع في صغره، ثم حدثت عند المشتري في صغره فله أن يرده؛ لأنه عين ذلك، وإن حدثت بعد بلوغه لم يرده لأنه غيره". ـــــ أوضحوا العبارة مع إبانة معنى العيب عند الفقهاء، وما هي علة الفرق بين الحالتين في الحكم؟ ١٠

) "ولما صارت العلة عندنا علة بالأثر قدمنا على القياس الاستحسان إذا قوي أثره وقدمنا القياس لصحة أثره الباطن على الاستحسان الذي ظهر أثره وخفي فساده؛ لأن العبرة لقوة الأثر وصحته دون الظهور".

أوضحوا العبارة إيضاحا تاما مع تعريف القياس والاستحسان. ٩

عرّفوا خبر الواحد واذكروا حكمه، ثم أوضحوا العبارة التالية إيضاحا تاما: ٩

"وهي أربعة: الإسلام والعدالة والعقل الكامل والضبط فلا يجب العمل بخبر الكافر والفاسق والصبي والمعتوه والذي اشتدت غفلته خلقة أو مسامحة أو مجازفة. والمستور كالفاسق لا يكون خبره حجة في باب الحديث ما لم يظهر عدالته إلا في الصدر الأول على ما نبين".

[illegible]

مطلوبہ جماعت سادسہ — مضمون - انگریزی — مفروضہ نمبر ۲۰

نوٹ - مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات الگ کاپی میں درج کریں۔

سوال نمبر ۱ - مندرجہ ذیل کا اردو ترجمہ کریں۔

1- It is raining 2- Smoking is injurious to health. 3- Someone has told this.
4- something is better than nothing.
5- The snake is poisonous.

سوال نمبر ۲ - مندرجہ ذیل کا انگریزی ترجمہ کریں۔

۱- وہ شخص کہاں گیا؟ ۲- ہم لوگ اخبار پڑھ رہے ہیں۔
۳- وہ گھر نہیں جاتا ہے۔ ۴- میں بہت مصروف ہوں۔
۵- تم نے مجھے فون کیا تھا۔

(٢)

(١٠) حوّلوا المقتطف التالي إلى الأردية الفُصحى:

يستعمل الأطباء الكهرباء في علاج أمراض الجلد والعظام وكثير من الأمراض، ويفحصون بوساطتها الأدواء الباطنية، بأخصوص لها، فيشخصون الداء ويصفون الدواء. وكذلك تستخدم الكهرباء في كيّ الملابس وطهو الطعام وتسخين الماء وتحريك المراوح والمصاعد والأجراس فتسهلت للناس أعمالهم، وأراحتهم من عناء كثير، وعادت عليهم بالخير والسعادة. وفي الأعياد والحفلات تنظم المصابيح الكهربائية الملونة فتزين بها المنازل والشوارع ودور الحكومة بأشكال جميلة تسر النفس. وكذلك الكهرباء روح جميع الأدوات والأجهزة التي نستخدمها في بيوتنا وغيرها من المصانع والمتاجر.

(١١) ترجموا ما يأتي إلى العربية الفصحى:

١٢

اسلام کی نورانی شعاعیں جزیرۂ عرب کی حدود سے نکل کر عجم کی فضاؤں میں پہنچیں تو ایک عالم ان سے مستنیر ہوا، فاتحین اسلام ایشیا، یورپ اور افریقہ کے برّاعظموں میں عشق و یقین اور مذہب و اخلاق کی قوتوں کے سہارے آگے بڑھے اور تخت و تاج کے ساتھ ساتھ ذہنوں اور دلوں کی حکمرانی بھی حاصل کرلی۔ اسلام خلافت فاروقی کے زمانے میں ہی شرق و غرب اور جنوب و شمال کے وسیع خطوں میں پھیل چکا تھا، ایران اور روم کی حکومتیں مسلمانوں کی ٹھوکروں سے پاش پاش ہو چکی تھیں۔ مبلغین دعاۃ کو ان اجنبی قوموں کے درمیان اسلام کا پیغام نشر کرنے کے لیے ان کی زبانوں کا سہارا لینا پڑا تب جا کے ان کے درمیان نشر و اشاعت کا باضابطہ کام ہو سکا۔

ورقة اختبار [illegible] الجامعة الأشرفية، مباركفور، سنة ١٤٣٩هـ / ٢٠١٨م

الوقت: ثلاث ساعات للانتساب إلى صف الفضيلة — الأرقام ١٠٠

١- «(وتلك) مبتدأ (القرى) صفة لأن أسماء الإشارة توصف بأسماء الأجناس والخبر (أهلكناهم) أو تلك القرى نصب بإضمار «أهلكنا» على شريطة التفسير، والمعنى وتلك أصحاب القرى أهلكناهم والمراد قوم نوح وعاد وثمود (لما ظلموا) مثل ظلم أهل مكة (وجعلنا لمهلكهم موعدا) وضربنا لإهلاكهم وقتا معلوما لا يتأخرون عنه كما ضربنا لأهل مكة يوم بدر والمهلك الإهلاك ووقته. ولفتح الميم وكسر اللام: حفص، ولفتحهما: أبوبكر أي لوقت هلاكهم أو لهلاكهم والموعد وقت أو مصدر»

شكلوا المقتطف المسطور وترجموه ترجمة تبين المراد؟

٢- إن الذين كفروا ويصدون عن سبيل الله والمسجد الحرام الذي جعلناه للناس سواء العاكف فيه والباد ومن يرد فيه بإلحاد بظلم نذقه من عذاب أليم

فسروا الآية الكريمة وفق ما في الكتاب (مدارك التنزيل)؟

٣- ترجموا ما يأتي من الحديث الشريف واستنبطوا منه أحكام الشرع؟

«عن ابن عباس رضي الله عنهما قال صليت مع النبي صلى الله عليه وسلم ذات ليلة فقمت عن يساره فأخذ رسول الله صلى الله عليه وسلم برأسي من ورائي فجعلني عن يمينه»

٤- «عن عدي بن حاتم رضي الله عنه قال قلت يا رسول الله أرأيت أن أحدنا أصاب صيدا وليس معه سكين أيذبح بالمروة وشقة العصا فقال أمرر الدم بما شئت واذكر اسم الله» — اشرحوا الحديث الشريف وما تقولون في الصيد الذي قتل بالبندقة؟

٥- «ونظر الوكيل كنظر المشتري حتى لا يرده إلا من عيب، ولا يكون نظر الرسول كنظر المشتري وهذا عند أبي حنيفة رحمه الله، وقالا: هما سواء وله أن يرده»

اشرحوا العبارة المذكورة مع إيراد الدلائل؟

٦- عرفوا بيع السلم واذكروا شرائط انعقاده وفق ما درستم؟

٧- «وأما شرطه (القياس) فأن لا يكون الأصل مخصوصا بحكمه بنص آخر كقبول شهادة خزيمة رضي الله عنه وحده كان حكما ثبت بالنص اختصاصه به كرامة له وأن لا يكون الأصل معدولا به عن القياس كإيجاب الطهارة بالقهقهة في الصلوة وأن يتعدى الحكم الشرعي الثابت بالنص بعينه إلى فرع هو نظيره ولا نص فيه فلا يستقيم التعليل لإثبات اسم الخمر لسائر الأشربة لأنه ليس بحكم شرعي» — اشرحوا العبارة المذكورة شرحا وافيا؟

٨- «المشهور أن الشيء الواحد لا يكون موضوعا للعلمين أقول: هذا غير ممتنع بل واقع، فإن الشيء الواحد يكون له أعراض متنوعة ففي كل علم يبحث عن بعض منها»

اشرحوا العبارة المسطورة بحيث يتضح المرام؟

٩- ترجموا الأبيات التالية واشرحوا ما رسم عليه بالخط لغة وصرفا؟

ولقد شهدت الخيل يوم طرادها — فطعنت تحت كنانة المتمطر

ولطالما الأبطال عن أبنائنا — وعلى بصائرنا وإن لم نبصر

ولقد رأيت الخيل شكن عليكم — شمول المخاض أبت على المتغبر

١٠- ترجموا ما يلي بالعربية الفصحى: ہندوستان میں تبلیغ اسلام کے لیے صوفیائے کرام نے جو خدمات انجام دی ہیں وہ اس ملک میں اصلاح و دعوت کے سلسلہ کی کوششوں میں درجہ اول کا مقام رکھتی ہیں وہ لوگ دور دور کے ملکوں سے اپنی راحت و آرام کو تج دے کر یہاں آئے اور اس سرزمین میں حق و ایمان کے پودے لگائے تھے۔؟

[illegible]ة: أجيبوا عن كل سوال والأرقام سواء

مطلوبہ جماعت۔ فضیلت ، مضمون۔ انگریزی مفروضہ نمبر ۲۰

نوٹ۔ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات الگ کاپی میں درج کریں۔

سوال نمبر ۱۔ Active سے Passive بنانے کا قاعدہ کیا ہے؟ تفصیل سے لکھیں۔ ۱۰

سوال نمبر ۲۔ Direct Speech سے Indirect Speech میں بدلنے کا قاعدہ تفصیل سے تحریر کریں۔ ۱۰

۱۴۳۹ھ شوال / ۲۰۱۸ء جون — ۷۸۶ - پرچہ امتحان داخلہ، جامعہ اشرفیہ، مبارک پور اعظم گڑھ

مقررہ نمبر: ۱۰۰ — وقت: ۳ گھنٹے — **(درجۂ مطلوبہ — رابعہ)**

① وقال الذين كفروا للذين آمنوا لو كان خيرًا ما سبقونا إليه وإذ لم يهتدوا به فسيقولون هذا إفك قديم ○ إنما الحيوة الدنيا لعب ولهو، وإن تؤمنوا وتتقوا يؤتكم أجوركم ولا يسئلكم أموالكم ○ والسماء بنيناها بأيد وإنا لموسعون ○ والأرض فرشناها فنعم الماهدون ○

مندرجہ بالا آیات کریمہ کا واضح ترجمہ کیجیے اور پہلی آیت کا سبب نزول بھی بتائیے۔ —— ۱۰

② أخبرنا مالك أخبرني ابن شهاب عن سالم عن عبد الله عن أبيه أنه كان يغتسل ثم يتوضأ فقال له أما يجزيك الغسل من الوضوء؟ قال بلى ولكني أحيانا أمس ذكري فأتوضأ — عن أبي سعيد الخدري أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال غسل يوم الجمعة واجب على كل محتلم — عن عبد العزيز بن حكيم قال رأيت ابن عمر يرفع يديه حذاء أذنيه في أول تكبيرة افتتاح الصلوة ولم يرفعهما فيما سوى ذلك۔

درج بالا احادیث کریمہ کا ترجمہ کیجیے اور فقہی مسائل کو واضح کیجیے۔ —— ۱۰

③ بیع کے منعقد ہونے کا طریقہ تحریر کرتے ہوئے درج ذیل عبارت کا مطلب خیز ترجمہ کیجیے: —— ۸

"إذا اطلع المشتري على عيب في المبيع فهو بالخيار إن شاء أخذه بجميع الثمن وإن شاء رده وليس له أن يمسكه ويأخذ النقصان، وكل ما أوجب نقصان الثمن في عادة التجار فهو عيب، والإباق والبول في الفراش والسرقة عيب في الصغير ما لم يبلغ فإذا بلغ فليس ذلك بعيب حتى يعاوده بعد البلوغ."

④ مزارعت، ایلا، خلع اور ظہار کی تعریف کرتے ہوئے درج ذیل عبارت کا مطلب خیز ترجمہ کیجیے: —— ۸

"فإذا أرسل كلبه المعلم أو بازه أو صقره على صيد وذكر اسم الله تعالى عليه عند إرساله فأخذ الصيد وجرحه فمات حل أكله فإن أكل منه الكلب أو الفهد لم يؤكل وإن أكل منه البازي أكل."

⑤ اعراب اور اس کی تینوں قسموں کی تعریف کیجیے اور مثالوں سے وضاحت بھی کیجیے —— ۸

⑥ مندرجہ ذیل عبارت کا مطلب خیز ترجمہ کیجیے: فإن كانت الوصفية عارضة للاسم على وزن "أفعل" لم تمنع من الصرف، وذلك كأربع وأرنب في قولك مررت بنسوة أربع ورجل أرنب" فأربع في الأصل اسم للعدد ثم وصف به كأنك قلت: بنساء معدودات بأربع. وأرنب في الأصل للحيوان المعروف ثم أريد به معنى الجبان والذليل، فالوصف بهما عارض، ومن ثم لم يؤثر في منعهما من الصرف." —— ۸

⑦ قضیہ کی تعریف کیجیے اور موضوع کے اعتبار سے حملیہ کی تمام قسموں کی وضاحت کیجیے نیز تناقض کی تعریف کیجیے اور اس کی شرطیں تحریر کیجیے —— ۴+۴ —— ۸

⑧ فصاحۃ الکلمہ کی تفصیل کے ساتھ وضاحت کیجیے نیز ایجاز، اطناب اور مساوات کی مثالوں کے ساتھ تعریف کیجیے ۸

⑨ عروض، سبب، وتد اور فاصلہ کی تعریف کیجیے اور تمام بحروں کا نام شمار کرائیے — ۴+۴ — ۸

⑩ درج ذیل عربی جملوں کا اردو میں اور اردو کا عربی میں ترجمہ کیجیے: —— ۸

(الف) ۱- إن أخاك صغير السن لكن تفكيره ناضج ۲- من جُعل قاضيًا بين الناس فقد ذبح بغير سكين ۳- يدافع الجنود عن الوطن [illegible] باشتياق [illegible] أن في سيرتك تنبع من خاطر الصديق۔

(ب) ۱- کاش یہ سائنسی تجربات کامیاب ہوتے ۲- امام احمد رضا عشق رسول کو روح ایمان سمجھتے تھے ۳- ڈاکیا احمد کے گھر خط لے کر آیا اور زور سے دروازہ کھٹکھٹایا ۴- ہم ہندوستان کے باشندوں پر لازم ہے کہ وطن کی حفاظت کے لیے کمربستہ ہو جائیں۔

⑪ تجوید کی تعریف کیجیے اور ق، ج، ض، ر، ل، ص اور ث کے مخارج بتائیے —— ۸

⑫ غزوۂ بدر سے متعلق اپنی معلومات تحریر کیجیے —— ۸

مطلوبہ جماعت ۔ رابعہ مضمون ۔ انگریزی مفروضہ نمبر ۲۰

نوٹ ۔ مندرجہ ذیل انگریزی کے سوالات کے جوابات الگ کاپی میں درج کریں۔

سوال نمبر ۱ ۔ Noun (اسم) کی قسمیں مع تعریف و مثال کے لکھو۔ ۱۰

سوال نمبر ۲ ۔ انگریزی میں واحد اور جمع کو کیا کہتے ہیں؟ تعریف مثال کے ساتھ لکھو۔ ۱۰

٧٨٦. ورقة امتحان الالتحاق بالجامعة الأشرفية، مبارك پور. ١٤٣٩هـ/ ٢٠١٨ء

الوقت: ثلاث ساعات (لنيل القبول في الصف الخامس) الدرجات المقدرة: ١٠٠

(١) ترجموا الآيات الآتية وفسروها. ______ ٠٨

وَ إِذَا رَأَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ أَجْسَامُهُمْ ؕ وَ إِنْ يَّقُولُوا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؕ كَأَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ؕ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۫ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝ وَ إِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَ رَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَ هُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۝

(٢) ترجموا الحديث بحيث يتضح المراد، ثم شكّلوه بالاعراب والحركات. ______ ٠٨

عن النبي ﷺ قال: ما يصيب المسلم من نصب ولا وصب ولا هم ولا حزن ولا أذى ولا غم حتى الشوكة يشاكها إلا كفر الله بها من خطاياه. متفق عليه.

(٣) ترجموا العبارة الآتية ترجمة موضحة. ______ ٠٨

وكذلك تكونُ في جزعٍ و سخطٍ، فتظنُّه تضرّعاً و ابتهالاً إلى الله عزّوجلّ، و تكون في رياءٍ محضٍ، و تحسبُه حمداً لله سبحانه، أو دعوةً للنّاس إلى الخيرِ، فتأخُذُ تعدُّ على الله سبحانه المعاصيَ بالطّاعاتِ، و تحتسبُ الثوابَ العظيمَ في مواضعِ العقوباتِ، فتكون في غرورٍ عظيمٍ، وغفلةٍ قبيحةٍ، وهذه والله مصيبةٌ فظيعةٌ للعاملينَ من غيرِ علمٍ.

(٤) عرّفوا السلم مع بيان شرائط صحته عند أبي حنيفة رحمه الله، ثم أوضحوا العبارة. ______ ١٠

"ويصح السلم في الثياب إذا سمى طولا وعرضا ورقعة، ولا يجوز السلم في الجواهر ولا في الخرز، ولا بأس بالسلم في اللبن والآجر إذا سمى ملبنا معلوما".

(٥) اكتبوا نواقض الوضوء، ثم أوضحوا العبارة الآتية كما أوضحها شارح الوقاية: ______ ٠٨

"و قهقهة مصل بالغ يركع و يسجد والمباشرة الفاحشة إلا عند محمد"

(٦) عرّفوا المصطلحات الآتية. ______ ٠٨

الحقيقة، المشترك، الخاص، الصريح، الظاهر، المشكل، النص، العام.

(٧) عرّفوا القياس، ثم بيّنوا شروط صحة القياس كما درستم في اصول الشاشي. ______ ١٠

(٨) عرّفوا المنطق، ثم اذكروا سبب عدول المصنف عن التقسيم المشهور إلى التصور الساذج وإلى التصديق. ______ ٠٨

(٩) عرّفوا الهيولى والمكان والشكل، ثم أقيموا الدليل على أن لكل جسم شكلا طبيعيا. ______ ٠٨

(١٠) ترجموا الابيات الآتية إلى الأردية السلسة الواضحة. ______ ٠٨

أمن ازديارِكِ في الدجى الرقباء — إذ حيث كنت من الظلام ضياء
شيم الليالي أن تشكّك ناقتي — صدري بها أفضى أم البيداء
فبدت القطار ولو رأته كما ترى — بُهتت فلم تتبجّس الأنواء
في خطه من كل قلب شهوة — حتى كأنّ مداده الأهواء

(١١) ترجموا العبارة الآتية إلى الأردية السلسة. ______ ٠٨

قال النبي ﷺ فيما أدب به أمته وحضها عليه من مكارم الأخلاق وجميل المعاشرة وإصلاح ذات البين وصلة الأرحام فقال: أوصاني ربي بتسع أوصيكم بها. أوصاني بالإخلاص في السرّ والعلانية والعدل في الرضا والغضب والقصد في الغنى والفقر وأن أعفو عمن ظلمني وأعطي من حرمني وأصل من قطعني وأن يكون صمتي فكرا ونطقي ذكرا ونظري عبرا.

(١٢) ترجموا العبارة التالية إلى العربية الفصحى. ______ ٠٨

سرکاری اسکول موسم گرما میں بند کر دیے جاتے ہیں؛ کیوں کہ گرمی جسم اور ذہن کو جھنجھوڑ دیتی ہے، شب و روز اساتذہ و طلبہ کو پریشان رکھتی ہے تو وہ صحیح طریقہ پر درس اور مطالعہ کا کام نہیں کر پاتے ہیں۔ تنظیم اہل سنت کے ارکان نے لکھنؤ اور اس کے اطراف کا تبلیغی دورہ کیا اور اسلامی تعلیمات کی نشر و اشاعت کے لیے زبردست کوششیں کیں۔

مطلوبہ جماعت - خامسہ   مضمون - انگریزی   مفروضہ نمبر ۲۰

نوٹ - مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات الگ کاپی میں درج کریں۔

سوال نمبر ۱ - Adverb کی تعریف مع مثال لکھو۔ ۱۰

سوال نمبر ۲ - conjunction کی تعریف مع مثال لکھو۔ ۱۰

Scanned by CamScanner

٧٨٦ — امتحان الالتحاق بالجامعة الأشرفية مبارك فور اعظم جاره ١٤٣٩ م
٢٠١٨

الوقت: ثلث ساعات — للصف السابع — الارقام ١٠٠

ملاحظة: — اجيبوا عن الاسئلة كلها، والارقام سواء —

١ - ترجموا الآيات الآتية ترجمة واضحة، ثم فسروها كما درستم في الكتاب المقرر —

« يكاد البرق يخطف ابصارهم كلما اضاء لهم مشوا فيه واذا اظلم عليهم قاموا ولو شاء الله لذهب بسمعهم وابصارهم » « وحيث ما كنتم فولوا وجوهكم شطره لئلا يكون للناس عليكم حجة الا الذين ظلموا منهم فلا تخشوهم واخشوني ولاتم نعمتي عليكم ولعلكم تهتدون. وكلوا واشربوا حتى يتبين لكم الخيط الابيض من الخيط الاسود من الفجر ثم اتموا الصيام الى الليل »

٢ - شكلوا الأحاديث الآتية صحيحا، ثم ترجموها بحيث ينكشف المراد —

« عن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم دخل على اعرابي يعوده وكان اذا دخل على مريض يعوده قال لا باس طهور ان شاء الله فقال له لا باس طهور ان شاء الله قال كلا بل حمى تفور على شيخ كبير تزيره القبور فقال النبي صلى الله عليه وسلم فنعم اذا » — « عن ابي هريرة قال خرجت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في طائفة من النهار حتى اتى خباء فاطمة فقال أثم لكع أثم لكع يعني حسنا فلم يلبث ان جاء يسعى حتى اعتنق كل واحد منهما صاحبه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم اني احبه فاحبه واحبب من يحبه » — « عن البراء قال لما توفي ابراهيم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان له مرضعا في الجنة » —

٣ - ترجموا العبارات الآتية ثم اذكروا الاحكام المستفادة منها —

« المعاني الناقضة للوضوء كل ما يخرج من السبيلين والدم والقيح اذا خرجا من البدن فتجاوز الى موضع يلحقه حكم التطهير والقيء ملء الفم » — « ويجوز تزوج الكتابيات ولا يجوز تزوج المجوسيات ولا الوثنيات ويجوز تزوج الصابئات ان كانوا يؤمنون بدين ويقرون بكتاب » —

٤ - اشرحوا العبارة الآتية مع ايراد الامثلة —

« لا شك ان قصد المخبر بخبره افادة المخاطب اما الحكم او كونه عالما به ويسمى الاول فائدة الخبر والثاني لازمها وقد ينزل العالم بهما منزلة الجاهل لعدم جريه على موجب العلم »

٥ - بينوا ما في البيتين الآتيين من التشبيه — اذا قامتا تضوع المسك منهما — نسيم الصبا جاءت بريا القرنفل
فظل العذارى يرتمين بلحمها — وشحم كهداب الدمقس المفتل —

٦ - عرفوا المصطلحات الآتية — المرفوع — الموقوف الفعلي — المقطوع القولي — المتواتر — المسند — المرسل — المعضل — المدلس — المعنعن — المدرج —

٧ - اكتبوا الفروض المقدرة في كتاب الله تعالى ثم بينوا احوال الاب والزوجة والاخت لاب وام —

٨ - ترجموا العبارة الآتية ترجمة سلسلة — « أتظن ان ستنفعك حالك اذا آن ارتحالك او ينقذك مالك حين توبقك اعمالك او يغني عنك ندمك اذا زلت قدمك او يعطف عليك معشرك يوم يضمك محشرك هلا انتهجت محجة اهتدائك وعجلت معالجة دائك وفللت شباة اعتدائك » —

٩ - عربوا ما ياتي من الاردية —

اسلامی قانون کے اعتبار سے اللہ تعالی کی پیدا کی ہوئی سب نعمتیں عام ہیں ان سے جو چاہے اپنی ضرورت بھر فائدہ اٹھائے مثلا دریاؤں اور چشموں کا پانی سب کے لیے عام ہے، ہاں اگر کوئی محنت صرف کر کے ان سے نہریں نکالے یا بند باندھ کر اس پانی کو مفید بنائے تو اسے حق ہے کہ وہ اپنی محنت و قابلیت کا بدلہ لے،

١٠ - اكتبوا مقالا رائعا على احد من العناوين الآتية —

المسجد — المدرسة — السخاء — الجامعة الاشرفية — الحياء

مطلوبہ جماعت - سالجم   -   مضمون - انگریزی   مفروضہ نمبر ۲۰

نوٹ - مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات الگ کاپی میں درج کریں۔

سوال نمبر ۱ - مندرجہ ذیل کا اردو ترجمہ کریں۔   ۱۰

1- He had to weep.
2- We ought to help our neighbours.
3- you must not go there.
4- what a fate!
5- what a fool you are!

سوال نمبر ۲ - مندرجہ ذیل کا انگریزی ترجمہ کریں۔   ۱۰

۱- میں موبائل رکھنے کا شوقین ہوں۔
۲- انٹرنیٹ علم حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔
۳- موبائل پر بات کرنا اسے پسند ہے۔
۴- چھوٹے بچوں کو موبائل نہیں دینا چاہئے۔
۵- یہ موبائل بہت پتلا ہے۔

پرچہ امتحانِ داخلہ الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور، اعظم گڑھ ۱۴۳۹ھ/۲۰۱۸ء

وقت : تین گھنٹے | **(مطلوبہ درجہ ـــ ثالثہ)** | مجموعی نمبر : ۱۰۰

---

(۱) اسبابِ منع صرف مع مثال شمار کیجیے پھر تابع کی تمام قسموں کی تعریف مع مثال قلم بند کیجیے۔ ــــــــــــ ۸

(۲) اسم منقوص اور اسم مقصور کا اعراب بتائیے، پھر درج ذیل عبارت کی تشریح اور خط کشیدہ کی ترکیبِ نحوی تحریر کیجیے۔ ــــــــــــ ۱۰

النوع العاشر الأفعال الناقصة، و إنما سميت ناقصة لأنها لا تكون بمجرد الفاعل كلامًا تامًّا ، فلا يخلو عن نقصان.

(۳) الوزن، النيل اور الاختفاء سے صرف صغیر لکھیے پھر درج ذیل کلمات کی اصل بتا کر ان میں جاری شدہ قواعد کی نشان دہی کیجیے نیز باب فعل اور صیغہ بھی متعین کیجیے: يَـبِـيْدُوْنَ ، طُفْتُمْ ، دُوْنَ ، يَـخْـلُوْنَ ، يَـقِـيْـنَ ۔ ــــــــــــ ۸

(۴) فعلِ جامد و فعلِ متصرف کی تعریف مع مثال لکھیے، نیز اسم منقوص، اسم مقصور اور اسم ممدود کے تثنیہ بنانے کا طریقہ تحریر کیجیے۔ ــــــــــــ ۱۰

(۵) تناقض کی تعریف کرتے ہوئے اس کی شرطوں کو مثالوں سے واضح کیجیے۔ ــــــــــــ ۸

(۶) درج ذیل عبارات کی تشریح کیجیے۔ ــــــــــــ ۱۰

(الف) قد جرت عادة الميزانيين أنهم يعبرون عن الموضوع بج و عن المحمول بب، و مقصودهم من ذلك الإيجاز و دفع توهم الانحصار. **(ب)** الممكنة العامة هي التي حكم فيها بسلب ضرورة الجانب المخالف.

(۷) واجباتِ نماز، مفسداتِ نماز اور ترکِ جماعت کے اعذار میں سے ہر ایک سے پانچ پانچ تحریر کیجیے۔ ــــــــــــ ۸

(۸) قران اور تمتع کی تعریف کیجیے پھر درج ذیل عبارت کی مکمل تشریح پیش کیجیے۔ ــــــــــــ ۱۰

يجب الإمساك بقية اليوم على من فسد صومه و على حائض و نفساء طهرتا بعد طلوع الفجر و على صبي بلغ و كافر أسلم ، و عليهم القضاء إلّا الأخيرين.

(۹) درج ذیل عبارت و اشعار کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔ ــــــــــــ ۸

(الف) ① ذو الشرف لا تبطره منزلة نالها و إن عظمت كالجبل الذى لا تزعزعه الرياح. ② إن الكتاب هو الجليس الذى لا ينافق و لا يمل و لا يعاتبك إذا جفوته و لا يفشي سرّك. ③ إنّ الله تعالى يعلم عدد الرمال و القفار و قطرات الأمطار و ورق الأشجار و غوامض الأفكار. ④ المملكة تخصب بالسخاء و تعمر بالعدل و تثبت بالعقل و تحرس بالشجاعة و تساس بالرياسة.

(ب)

(۵)	تصل الذنوب إلى الذنوب و ترتجي	درك الجنان بها و فوز العابد
(٦)	و لكن فتى الفتيان من راح و اغتدى	لضر عدو أو لنفع صديق
(٧)	تنبه عن النوم الحسام و لا تنم	لتبتغي ، فما في الأرض شيء مخلد
(٨)	أحب الفتى ينفي الفواحش سمعه	كأن به عن كل فاحشة وقرا

(۱۰) درج ذیل عربی جملوں کا اردو میں ترجمہ لکھیے اور عربی جملوں کی عربی بنائیے۔ ــــــــــــ ۱۰

① كَبِرَ الْغُلَامُ وَ لَمَّا يَتَهَذَّبْ. ② طَابَ الزَّرْعُ وَ لَمَّا يُحْصَدْ. ③ وَ لَأُعْطِيَنَّ حَتّٰى لَا أَرٰى لِلْعَطِيَّةِ مَوْضِعًا. ④ لَا تُمَزِّقَنَّ هَاتَانِ التِّلْمِيْذَتَانِ جَوَائِزَ التَّقَدُّمِ. ⑤ لَا يَقْضِيَنَّ حَكَمٌ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَ هُوَ غَضْبَانُ. ⑥ الیکشن مکمل ہو گیا اور اب تک ووٹوں کی گنتی نہیں ہوئی۔ ⑦ ملازمین نے تنخواہ لے لی اور اپنا فرض منصبی نہیں نبھایا۔ ⑧ ان کارخانوں کا دھواں یقیناً صاف فضا کو آلودہ کر دے گا۔ ⑨ گاڑی چلاتے وقت ٹریفک قوانین کی پابندی ضرور کر۔ ⑩ وہ دونوں طیارے جو کل فضا میں منڈلا رہے تھے حادثے کا شکار ہو گئے۔

(۱۱) درج ذیل عناوین میں سے کسی ایک پر دس سطروں پر مشتمل ایک مضمون لکھیے۔ ــــــــــــ ۱۰

(۱) میرا مدرسہ (۲) رمضان المبارک (۳) قرآن کریم

مطلوبہ جماعت - ثالثہ   مضمون - انگریزی   مفروضہ نمبر - ۲۰

نوٹ - مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات الگ کاپی میں درج کریں -

سوال نمبر ۱ - Parts of Speech (اجزائے کلام) کون کون سے ہوتے ہیں - ہر ایک کا نام مع مثال لکھو - ۱۰

سوال نمبر ۲ - انگریزی میں زمانہ (Tense) کی کتنی قسمیں ہیں تفصیل سے لکھو - ۱۰